

ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے پیروں کو نہ صرف گھروں میں نہ گھسنے دیا جائے بلکہ ”پیری مریدی“ کے دھندے کو طشت از بام کیا جائے۔ گھر میں آیا ہوا ایک بدکردار پیرا ایسے ہی ہوتا ہے جیسے کسی گلے میں کوئی چیتا گھس آئے اور پورے کا پورا ریوڑ اس کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔ راہ ہدایت ملنے کی بجائے اگر گناہ اور معصیت ہی ملتا ہے تو اس کے لئے اتنے بھی تردد کی کیا ضرورت ہے۔

گھروں کے سربراہ مرد حضرات پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کسی پیر کا مرید ہونے سے پہلے اچھی طرح چھان چھان کر لیں کہ اس کا پکڑا ہوا پیرا اس کے گھر پر تو ”حملہ آور“ نہیں ہو جائے گا۔ پھر بے تحاشہ نذرانے، زیورات اور بہترین کھانے، تحائف نہ جانے کیا کیا پیروں کو پیش کیا جاتا ہے۔ آخر یہ سب کچھ کس لئے؟؟؟ یہ رسک کیوں لیا جاتا ہے؟؟ اس لئے کہ قیامت کے روز پیر بخشوالے گا۔ ناں ناں۔ اس کے لئے تو قرآن وحدیث کی تعلیمات کافی ہیں۔ پیروں کے پیر سیدنا حضرت محمد ﷺ جو انبیاء کے بھی سردار ہیں ان کا لایا ہوا قرآن اور ان کے فرمان ہی آخرت میں نجات کا ذریعہ ہوں گے۔ وہاں آپؐ کی شفاعت درکار ہوگی۔ یہ بدکردار پیر اور عصمتوں کے ڈاکو اور لٹیرے نہ جانے وہاں کدھر ہونگے!! وما علینا الا البلاغ۔

پروفیسر احمد ساقی، قاری محمود الحسن اور قاری نوید الحسن صاحبان کو صدمہ

پروفیسر احمد ساقی، اور قاری محمود الحسن کی والدہ محترمہ اور قاری نوید الحسن کی نانی جان جو کہ ملک کے معروف شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ عبداللہ بڑھیمالویؒ کی بیوہ تھیں گزشتہ دنوں وفات پا گئیں۔ مرحومہ انتہائی متقیہ، پرہیز گار اور تہجد گزار خاتون تھیں انہوں نے اپنی اولاد کی صحیح اسلامی تربیت کی جو ان کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔

حضرت مولانا حافظ محمد عبدالمنعم فاروقی کا سانحہ ارتحال

حضرت مولانا عبدالنوابؒ ملتانی کے پڑپوتے، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلطان محمود محدث جلالپوری کے تلمیذ، فاروقی کتب خانہ بوہر گیٹ ملتان کے منتظم حافظ محمد عبدالمنعم فاروقی 22 دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد رفیق اثری صاحب نے پڑھائی۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں عبدالمتقندر، عبدالنواب، عبدالسبحان، تین بیٹے، چھ بیٹیاں، ایک بیوہ سو گوار چھوڑے ہیں۔

ادارہ بحرین و جامعہ اور جماعت جہاں ان کی مغفرت تامہ اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتا ہے وہاں ورثاء کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے (آمین)